مانمن خبریں

نمبر 84_ 6 اکتوبر 2019

خدا کی قدرت کا سمندر پار ظہور

مانمن سمر ریٹریٹ کو دنیا بھر میں عجیب نشانات اور اُن کاموں کی وجہ سے شہرت حاصل ہے جو خدا کی قدرت کے وسیلہ سے ظاہر ہوتے ہیں۔ مرکزی جماعت کے علاوہ بھی کئی ایماندار جی سی این ٹی وی، انٹر نیٹ، یوٹیوب کی براہِ راست نشریات کے ذریعہ اس میں شریک ہوتے ہیں۔

مانمن سمر ریٹریٹ 2019 کی پہلی شب پیغام دینے کے بعد جو گزشتہ ماہ 5 اگست کو منعقد ہوئی، پاسٹر سُو جِن لی نے ان رومالوں کے ساتھ دعا کی جن پر ریورنڈ جے راک لی نے دعا کی ہوئی تھی (اعمال 19: 11-12)۔ خدا کی قدرت نہ صرف اس ریٹریٹ کے مقام پر بلکہ سمندر پار بھی ظاہر ہوئی، اور خدائے خالق کو بہت جلال دیا گیا۔

انڈیا سے کرن نیلسن نے اتفاقاً ہندی زبان میں جی سی این ٹی وی کے ذریعہ یہ پروگرام براہِ راست دیکھا۔ انہوں نے نشریاتی ذریعہ سے اپنے شوہر کے لئے رومالوں والی دعا کروائی جو ایک ٹریفک حادثہ کی وجہ سے لاچاری کی حالت میں تھے اور معجزانہ طور پر ان کو شفا ہوئی اور انہیں ہسپتال سے رخصت دے دی گئی۔

مینا سُو، کو چہرے پر لقوہ تھا۔ طبّی سائنس اس کے لئے مدد گار نہیں تھی۔ بہرحال، دعا کے بعد آنکھ کا مسلسل پھڑپھڑانا بند ہو گیا، اور اس کی غیر معمولی چھوٹی آنکھیں بھی واپس اپنے عمومی حجم میں آ گئیں۔ امن کمار کو مسوڑھوں کے درد سے شفا ملی جو اسے گیارہ سال کی عمر سے تھا۔ روسینی کو جِلد کی الرجی سے شفا ملی۔

کولمبیا مانمن چرچ کے اراکین بھی یوٹیوب براہِ راست نشریات کے ذریعہ ریٹریٹ میں شریک تھے۔ ایسمرالڈا مورینو کو ریڑھ کی ہڈی کی تکلیف سے شفا ملی۔ روت سامبرانو کو دم کشی اور کمر کے درد سے نجات ملی، معری ویلوسا کو شدید کمر درد سے شفا ملی، روبی ہرٹاڈو کو سینے کے درد سے شفا ملی۔

ہونڈورکی بلانکا کلاروس کو الرجی کے ساتھ کھانسی کے مرض سے شفا ملی اور سردرد سے بھی جو اسے ایک سال سے تھا۔ آئسس پاز کے کتے کی ناک سے خون رستا تھا جو ریٹریٹ سے ایک دن پہلے شروع ہوا لیکن دعا کے بعد اس کے کتنے کا خون بہنا بند ہو گیا۔ وہ بہت حیران اور شادمانی سے سرشار ہوئی۔

روت اکینائی کو گزشتہ سال سے اپنے بازو میں کچھ بھی محسوس نہیں ہو پاتا تھا۔ لیکن جب انہوں نے ریورنڈ میونگ ہو چیانگ سے رومالوں والی دعا کروائی تو اس کا بائیاں بازو شفا پا گیا۔ اس گزشتہ ریٹریٹ میں ان کا دائیاں بازو بھی ٹھیک ہو گیا تھا۔ اب، ان کے بازو میں حساسیت واپس بحال ہو گئی ہے اور سارا درد بھی ختم ہو گیا ہے۔ جولیئٹ نجیری کو سماعت کی کمزوری سے شفا ملی وہ دائیں کان سے کم سنتی تھیں، اور تبخیر معدہ اور سینے کے درد دے بھی شفا ہو گئی۔

نگولو بریگیت از ڈی آر کانگو کو ہڈیوں میں گھنٹیا کے مرض سے شفا ملی جس سے ان کا بائیاں ہاتھ متاثر تھا۔ ان کی بیٹی کو بھی گھٹنوں کی تکلیف سے شفا ہوئی۔ کاتو بوسونگو کا کئی سال سے برازیل میں اپنے ایک رشتہ دار سے رابطہ منقطع ہو گیا تھا، لیکن دعا کروانے کے بعد ان کے رشتہ دار نے انہیں فون کیا۔ وہ بہت شادمان ہوئی کہ خدا نے جواب دیا اور وہ دل کی مرادیں پوری کرتا ہے۔

منگولیا سے بائیارجرگال کو ایک زہریلی مکڑی نے کاٹ لیا تھا۔ اس کی ٹانگ سوج گئی تھی اور وہ چل نہیں سکتا تھا۔ ڈاکٹروں نے ٹانگ کاٹنے کا کہا تھا لیکن دعا کے بعد سوجن اتر گئی اور درد ختم ہو گیا جب انہوں نے ریٹریٹ کی پہلی رات بیماروں کے لئے کی جانے والی دعا میں دعا کروائی۔ اُرتاشیہ کو معدے کی تکلیف سے شفا ملی اور تسیس جی کو شدید کھانسی اور الرجی سے شفا مل گئی۔

فلپائن میں شیرلی این کی چھاتی میں دو سینٹی میٹر کی رسولی تھی جو دعا کروانے سے غائب ہو گئی۔ اس کے علاوہ بھی دنیا بھر سے مختلف گواہیاں ہیں۔ ہم سارا جلال خدا کو دیتے اور خدائے ثالوث کے شکر گزار ہیں جن نے ہمیں نشانات، عجائب اور اپنے عجیب کاموں کے وسیلہ سے اپنی محبت ظاہر کی۔

روحانی محبت (6)

محبت شیخی نہیں مارتی، پھولتی نہیں

"محبت صابر ہے اور مہربان۔ محبت حسد نہیں کرتی۔ محبت شیخی نہیں مارتی۔ اور پھولتی نہیں"
(1-کرنتھیوں 13: 4)۔

سینئر پاسٹر ریورنڈ جے راک لی

شیخی مارنے والے زیادہ تر لوگ خود کو دوسروں سے افضل سمجھتے ہیں، اور بہت جلد گھمنڈ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ان کا خیال یہ ہوتا ہے کہ ان کے لئے سب کچھ ٹھیک چل رہا ہے کیونکہ وہ بہت لائق فائق ہیں اس لئے وہ خود ستائشی کا رجحان ان میں بڑھتا ہے اور وہ کاہل ہو جاتے ہیں۔ جب ہم بائبل مقدس کو دھیان سے پڑھیں تو دیکھ سکتے ہیں کہ جن بدیوں سے خدا کو بہت زیادہ نفرت ہے ان میں سرِ فہرست گھمنڈ ہے۔

1۔ گھمنڈیوں کی نمایاں پہچان

گھمنڈ ہونا یہ ہے کہ جب کسی شخص میں دوسروں کی نسبت اپنے افضل ہونے ک احساس یا اندازہ لگانے کا رجحان بڑھتا ہے۔ گھمنڈی لوگ خود کو سب سے ممتاز سمجھتے ہیں۔ وہ دوسروں کو حقارت سے دیکھتے ہیں اور ہر ایک بات میں سکھانے والا رویہ اپنانے ہیں۔

عموماً کوئی شخص ان لوگوں کے ساتھ گھمنڈ دکھاتا ہے جنہیں کم تر سمجھتا ہو، لیکن بعض نازک معاملات میں کوئی شخص دوسروں کے ساتھ گھمنڈ کرتا ہے جن میں استاد، قائدین یا اونچے منصب والے لوگ شامل ہوتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ یہ کہہ کر شکوہ کریں "اسے تو معلوم ہی نہیں کہ وہ کیا کر رہا ہے" یا یہ کہتے ہوئے ان کی بات اَن سُنی کرتے ہیں کہ، "خیر، یہ تو میں بھی جانتا ہوں"۔

اگر آپ کسی گھمنڈی شخص سے بات کرتے ہیں، تو عین ممکن ہے کہ آسانی سے تکرار شروع ہو جائے۔ بعض سنجیدہ معاملات میں یہ بات جھگڑے پر جا کر ختم ہو سکتی ہے۔ امثال 13: 10 کہتی ہے کہ "تکبر سے صرف جھگڑا پیدا ہوتا ہے لیکن مشورت کے ساتھ حکمت ہے"۔ 2-تیمتھیس 2: 23 کہتی ہے، "لیکن بیوقوفی اور نادانی کی حجتوں سے کنارہ کر کیونکہ تُو جانتا ہے کہ ان سے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں"۔

ہمیں جاننا چاہئے کہ اس بات کو سوچنا بھی کس قدر بری بات ہے کہ صرف ہم ہی درست ہیں۔ لوگوں کے مختلف شعور ہیں اور مختلف علم ہے کیونکہ انہوں نے مختلف تجربات میں سے سیکھا ہوتا ہے۔ انسانی علوم میں تو اکثر نقص پایا جاتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کچھ لوگوں نے غلط نظریات اپنائے ہوں۔ جب ایسے خیالات اکٹھے ہو جاتے ہیں تو ذاتی خیالات پر مبنی دائرہ کار بن جاتے ہیں۔

جب ذاتی خیالات کا دائرہ کار مضبوطی پکڑے تو یہ طرزِ عمل بن جاتا ہے۔ پھر شاید وہ طرزِ عمل شخصیت کا یا علم کا طرزِ عمل بن جائے۔ طرزِ عمل انسان کے ڈھانچے کی طرح ہوتا ہے، لٰہذا ایک بات جب یہ بن جائے تو اسے توڑنا اتنا آسان نہیں رہتا۔ انسان کی زیادہ تر سوچیں شخصی راستبازی اور طرزِ عمل سے صادر ہوتی ہیں۔

جب میں احساسِ کم تری ہوتا ہے وہ ہر ایک بات میں بہت حساس نظر آتے ہیں۔ جب کوئی امیر شخص اپنی قمیض کا کالر چھوتا ہے تو ایسے لوگ سوچتے ہیں کہ وہ گھمنڈ کر رہا ہے۔ اگرآپ گھمنڈی ہیں، تو آپ اس حقیقت کو قبول نہیں کر سکتے کہ آپ غلطی پر ہیں۔ لٰہذا، اس کا نتیجہ صرف جھگڑا کی صورت ہی نکلتا ہے۔

اس کے برعکس، جو لوگ حلیم ہیں اور تکرار نہیں کرتے، خواہ وہ درست ہی کیوں نہ ہوں اور دوسرے واضح طور پر غلط ہی کیوں نہ ہوں۔ اگرچہ وہ سو فیصد درست ہوں تو بھی سوچتے ہیں کہ شاید وہ غلط ہیں۔ وہ دوسروں کے ساتھ کسی بحث میں الجھنا نہیں چاہتے۔

حلیم ذہن میں روحانی محبت پنہاں ہوتی ہے جو دوسروں کو خود سے بہتر سمجھتا ہے۔ اگرچہ دوسرے لوگ کم خوش قسمت، کم تعلیم یافتہ، یا کم معاشرتی اثر رسوخ رکھتے ہوں تو بھی ایک حلیم سوچ کا حامل شخص اُن کو اپنے آپ سے بہتر ہی تصور کرتا ہے۔

2۔ جسمانی گھمنڈ اور روحانی گھمنڈ

عموماً ایسا ہوتا ہے کہ ہم آسانی سے ظاہری گھمنڈ کو تسلیم کر لیتے ہیں، جیسے کوئی شخص خود نمائی کرتا ہو یا کھلے عام دوسروں کی تحقیر کرتا ہو۔ یہ جسمانی گھمنڈ ہے۔ ایک بار جب ہم یسوع مسیح کو قبول کرتے اور سچائی کو جان لیتے ہیں، تو ہم جسمانی گھمنڈ کو دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور یہ بڑي آسانی سے دور ہو جاتا ہے۔

بہرحال، روحانی گھمنڈ کو جاننا اور تسلیم کرنا مشکل ہے، بلکہ اسے دور کرنا بھی بہت مشکل ہوتا ہے۔ روحانی گھمنڈ کیا ہوتا ہے؟ جب ہم اپنی مسیحی زندگی گزارتے ہیں تو خدا کا کلام سیکھتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ چرچ میں ہمیں اعلیٰ منصب مل جائے۔ پھر، غلطی سے یہ سوچتے ہیں کہ جو کچھ ہم نے جانا ہے اس کی فضل پائی ہے۔ شاید ہم نیک و بد میں امتیاز کرتے ہیں اور دراصل ہم دوسروں پر انگلی اٹھاتے اور ان کی عیب جوئی کرتے ہیں۔

بعض لوگ گھمنڈی ہوتے ہیں اور ہر طرح کے طریقہ کار کو نظر انداز کرتے ہیں اور وہ جن باتوں کی پیروی کرتے ہیں وہ صرف ان کے اپنے مفاد پر منتج ہوتی ہیں۔ تو بھی، وہ اپنے منصب کی وجہ سے سوچتے ہیں کہ یہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ یہ سب باتیں ہمیں بتاتی ہیں کہ روحانی گھمنڈ کیا ہوتا ہے۔ اگر وہ کہتے ہیں کہ خدا سے محبت رکھتے ہیں جبکہ وہ خدا کے آئن اور ترتیب کی عزت و تکریم نہیں کرتے، تب ہم نہیں کہہ سکتے کہ وہ خدا سے محبت رکھتے ہیں۔ ہم اس وقت تک نہیں کہہ سکتے کہ ہم محبت رکھتے ہیں اگر دوسروں کی عیب جوئی کرتے ہیں۔ محبت ہمیشہ اچھی چیزیں دیکھتی، اچھی باتیں سنتی اور اچھے کام کرتی ہے۔

یعقوب 4: 11، "اے بھائیو! ایک دوسرے کی بدگوئی نہ کرے جو اپنے بھائی کی بدگوئی کرتا یا بھائی پر الزام لگاتا ہے وہ شریعت کی بدگوئی کرتا اور شریعت پر الزام لگاتا ہے اور اگر تُو شریعت پر الزام لگاتا ہے تو شریعت پر عمل کرنے والا نہیں بلکہ اس پر حاکم ٹھہرا"۔

جب ہم دوسروں کے قصور دیکھتے ہیں، تو ہمیں اپنا جائزہ لینا چاہئے کہ آیا ہم پہلے بد گوئی تو نہیں کر رہے یا ہم ان پر پردہ ڈال رہے ہیں۔ پھر ہم جان سکیں گے کہ کس حد تک ملنساری اور محبت کی فصل کاشت کر رہے ہیں۔

پوری تقدیس پانے سے پہلے کوئی بھی شخص گھمنڈی ہو سکتا ہے۔ لٰہذا، حکم ہے کہ ہم پوری طرح سے اپنی گنہگار فطرت کی جڑوں کو نکالیں۔ جب تک ہم پوری طرح انہیں نکال نہیں دیتے اور جانفشانی سے دعا نہیں کرتے، گھمنڈ کسی بھی وقت دوبارہ اندر داخل ہو سکتا ہے۔ یہ ان جڑی بوٹیوں کی مانند ہے جو اس وقت تک بار بار نکلتی رہتی ہیں جب تک انہیں جڑ سے ختم نہ کیا جائے۔

لٰہذا، ہمیں چاہئے کہ خداوند کے حضور خود کو بچوں کی طرح حلیم اور خاکسار بنائیں، اپنی نسبت دوسروں کی بہتری چاہیں اور محبت کے اعلیٰ درجہ کیلئے کاشت اور کوشش کرتے رہیں۔

3۔ گھمنڈی لوگ اپنے آپ پر ایمان رکھتے ہیں

نبوکدنضر سے سلطنت بابل کے سنہرے دور کا آغاز ہوا۔ قدیم زمانہ کے آثاروں میں سے معلق باغات اس کا کارنامہ ہیں، جو اس نے بنائے تھے۔ اسے اپنی سلطنت پر گھمنڈ تھا اور ان سب کاموں پر بھی جو اس نے کامیابی کے ساتھ کئے تھے۔ اس نے اپنی ایک مورت بنائی اور لوگوں سے اس کی پرستش کروائی، ایسے جیسے وہ خود خدا ہو (دانی ایل 4: 30)۔

خدا نے نبوکد نضر کے اس گھمنڈ کو اسے یہ بتانے کیلئے استعمال کیا کہ اس دنیا کا حقیقی حاکم کون ہے (دانی ایل 4: 31-32)۔ اسے اس کے محل سے باہر نکال دیا گیا۔ اس نے جانوروں کی طرح میدان میں گھاس کھائی۔ اور سات سال کے بعد وہ واپس اپنے حواس میں آیا۔ اس نے بالآخر اپنے گھمنڈ کو اور زندہ خدا کو تسلیم کیا (دانی ایل 4: 37)۔

بعض بے ایمانوں کا صرف خود پر یقین ہوتا ہے۔ بہرحال، ہم جانتے ہیں کہ ایسی کئی مشکلات ہیں جنہیں ہم انسانی طاقت سے حل نہیں کر سکتے۔ حتیٰ کہ اعلیٰ ترین ٹیکنالوجی اور سائنس کے ساتھ بھی انسان قدری آفات کے سامنے بے بس ہو جاتا ہے جن میں سمندری طوفان اور زلزلے شامل ہیں۔ اس کے علاوہ کئی لاعلاج بیماریاں بھی ہیں۔

تو بھی، جب وہ ایسی مشکلات کا سامنا کرتے ہیں تو اپنے آپ پر ہی یقین رکھتے ہیں اور اپنی سوچوں، تجربات اور علم پر ہی بھروسا

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔
2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔
3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔
4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔
5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال17:25)
"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال4:12)

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گرو ڈونگ3، گرو۔گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی

کرتے ہیں بجائے کہ خدا پر انحصار اور بھروسا کریں۔ اگر وہ اپنی مشکلات حل نہیں کر سکتے تو خدا کے خلاف بڑبڑاتے ہیں۔ وہ اپنی کمزوری کو تسلیم نہیں کرتے اور اپنے گھمنڈ کے سبب سے خدا پر ایمان نہیں لا سکتے۔ اس سے بھی زیادہ افسوسناک بات یہ ہے کہ بعض ایماندار بھی خود پر بھروسا کرتے ہیں اور دنیا پر بجائے کہ خدا پر انحصار کریں۔

خدا انصاف کا خدا ہے، وہ ایسے لوگوں کی مدد کیلئے بلاواجہ مداخلت نہیں کرتا جو اپنے آپ کو حلیم نہیں بناتے۔ ایسے لوگوں کیلئے یہ بات ہے کہ وہ شیطان کے ابتری والے کاموں سے بچ نہیں سکتے، اور خوشحال نہیں ہو سکتے۔ امثال 18: 12 کہتی ہے کہ، "آدمی کے دل میں تکبر ہلاکت کا پیش رو ہے اور فروتنی عزت کی پیشوا"۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو!

سب انسان یکساں ہیں اور انہیں خدا کے حضور برابر تخلیق کیا گیا ہے۔ اگرچہ ان کے پاس شیخی مارنے کی کئی وجوہات ہوں، تاہم یہ دنیا عارضی ہے اور ہم جلد ہی عدالت کا سامنا کریں گے۔ خدا ہمارے کاموں کے موافق ہمیں اجر دے گا۔

امثال 3: 1-2 کہتی ہے کہ "اے میرے بیٹے! میری تعلیم کو فراموش نہ کر۔ بلکہ تیرا دل میرے حکموں کو مانے۔ کیونکہ تو ان سے عمر کی درازی اور پیری اور سلامتی حاصل کرے گا"۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ خود کو خدا کے حضور حلیم بنائیں اور اس کی فرمانبرداری کریں تا کہ آپ کو آسمان کی بادشاہی میں عزت و تعظیم ملے۔

کہانی

یہ باتیں خداوند کے نقشِ قدم ہیں (2)

"جب اس نے سنا کہ یوحنا پکڑا دیا گیا تو گلیل کو روانہ ہوا، اور ناصرة کو چھوڑ کر کفر نحوم میں جا بسا۔ جو جھیل کے کنارے زبولون اور نفتالی کی سرحد پر ہے۔ تا کہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو"۔
متی 4: 12-14

یسوع کی پرورش ناصرة میں ہوئی تھی جو گلیل کا ایک علاقہ ہے۔ اپنی زمینی خدمت کا آغاز کرنے سے پیشتر، وہ کفر نحوم میں چلا گیا، یہ گلیل کی جھیل کا قریبی قصبہ ہے اور ابتدائی ایام میں عبادت خانہ میں تعلیم کی خدمت شروع کی۔

کفر نحوم کا عبادت خانہ وہ جگہ ہے جہاں یسوع نے تعلیم دی، آسمان کی بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کی اور لوگوں کے بیچ کئی بیماروں کو شفا دی۔

گلیل کا علاقہ

یسعیاہ 9: 1-2 کہتی ہے کہ، "لیکن اندوہگین کی تیرگی جاتی رہے گی۔ اس نے قدیم زمانہ میں زبولون اور نفتالی کے علاقوں کو ذلیل کیا پر آخری زمانہ میں قوموں کے گلیل میں دریا کی سمت یردن کے پار بزرگی دے گا۔ جو لوگ تاریکی میں چلتے تھے انہوں نے بڑی روشنی دیکھی۔ جو موت کے سایہ کے ملک میں رہتے تھے ان پر نور چمکا"۔

اصور کی فتح کے زمانہ میں اسرائیل کی شمالی سلطنت، یہودیوں کے ہاتھ سے جاتی رہی اور سینکڑوں سال تک گلیل کا علاقہ ان کے اختیار سے باہر رہا۔ بہرحال، یسوع نے یسعیاہ کی معرفت اس پیشین گوئی کی تکمیل کرتے ہوئے وہاں خدمت کی؛ اور شاگروں کو بلایا اور کئی نشانات اور عجائب دکھائے، اور

یوں گلیل کو غیر قوموں کے لئے جلالی بنا دیا۔

خاص طور پر، گلیل کی جھیل پوری اسرائیل قوم کے لئے پانی کا بڑا ذریعہ تھی۔ زیرِ زمین پانی بھی کوہِ حرمون سے شروع ہو کر شام کے علاقوں تک بہتا ہوا گلیل کی جھیل تشکیل دیتا تھا اور پھر بہتا ہوا دریائے یردن میں گرتا تھا۔

گلیل کی جھیل اتنی بڑی ہے کہ اسے سمندر بھی کہہ دیا جاتا ہے۔ یہ چھوٹے سے اسرائیلی بربط کی شکل کی ہے اور اسی لئے اس کو عہدِ عتیق میں اس کو کنرت کی جھیل بھی کہا گیا ہے (گنتی 34: 11؛ یشوع 13: 27)۔ اور نئے عہد نامہ میں گنیسرت کی جھیل (لوقا 5: 1)۔ علاوہ ازیں ہیرودیس انطپاس نے تبریاس نام سے ایک شہر بھی گلیل کے علاقہ میں تعمیر کیا تھا۔ نئے عہد نامہ میں اس جھیل کے کئی نام ہیں جیسے گلیل، گنیسرت، تبریاس (یوحنا 6: 1؛ 21: 1)۔

کفر نحوم اور بیت صیدا

یسوع نے کفر نحول میں پطرس کی ساس کو تپ سے شفا دی، عبادت خانہ کے خادم کی مردہ بیٹی کو زندہ کیا، عورت کو شفا دی جس کے خون جاری تھا، اندھوں کی آنکھیں کھولیں اور ایک سوکھے ہوئے ہاتھ والے کو شفا دی۔

بیت صیداگلیل کی جھیل کے جنوب میں واقع ہے۔ یسوع نے وہاں پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے والا معجزہ دکھایا ور ایک اندھے کو شفا دی۔

متی 11 میں لکھا ہے کہ یسوع نے ان قصبہ کے لوگوں کو ملامت کی جہاں اس نے زیادہ تر معجزے دکھائے تھے کیونکہ انہوں نے توبہ نہ کی۔ اب کفرنحوم اور بیت صیدا مکمل طور پر کھنڈرات ہیں۔ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان قصبوں کے ہر کونے میں یسوع مسیح کا نوحہ سنائی دیتا ہے۔

گلیل کی جھیل میں کشتی پر

2004 کی زیارت کے دوران یاد گار لمحات تھے جب کچھ وقت گلیل کی جھیل میں ایک کشتی میں گزارا۔

گلیل کی جھیل خلافِ توقع پُر سکون تھی، اور آسمان بالکل صاف تھا۔ وہ کشتی میں سے سمندر کے کناروں کو با آسانی دیکھ سکتے تھے۔

زائرین نے تعریف کے گیت گائے اور خدا سے دعا کی، اس کے بعد دھیان گیان بھی کشتی میں ہی کیا گیا۔ بائبل میں یسوع کے منہ کی باتیں ان کے دلوں میں اتر گئیں اور ان کے دلوں کو اطمینان اور تسلی دی۔

زیارت کے پہلے اتوار کی عبادت

گلیل کے مضافات میں جا کر یسوع نے عبادت خانوں میں تعلیم دی اور آسمان کی بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کی۔ اس نے بیماروں اور لاچاروں کو شفا دی اور ایک بڑی بھیڑ اس کے پیچھے پیچھے چلتی تھی۔ اس کو سونے یا کھانے کا وقت نہیں ملتا تھا۔ اس کے پاس آرام کا وقت بھی نہیں تھا۔

زائرین میں سے ایک نے یسوع کے دور کا ایک منظر فلم کی طرح رویا میں دیکھا، جب وہ اتوار کی عبادت سے پیشتر دعا کر رہے تھے۔ پطرس جو کہ ان بارہ شاگردوں میں سب سے آگے تھا، ہمیشہ چاہتا تھا کہ اپنے مالک یسوع مسیح کی حفاظت کر سکے اور سب سے آگے رہتا تھا جب وہ چل رہے ہوتے۔ ایک دن۔ پطرس نے اپنا چوغہ اتارا اور اس سے چٹان کو صاف کیا اور یسوع کو اس پر بٹھایا تا کہ تھوڑی دیر کیلئے وہ آرام کر سکے۔ پھر یوحنا نے یسوع کے تھکے ماندے پیروں کو اور جوتوں کو اپنے کپڑوں کے ساتھ صاف کیا۔

زائرین نے واضح طور پر یسوع کی محبت اور اس کے شاگردوں کی محبت کو اتوار کی عبادت کے وقت گلیل میں محسوس کیا۔ پھر وہ اس پہاڑ پر گئیے جہاں یسوع کی صورت بدل گئی تھی، یہ وادی یزرایل میں واقع ہے۔

"پچاس برس سے میں اپنے دائیں کان سے سن نہیں سکتا تھا۔ اب سن سکتا ہوں!"

چانگھوا کم (عمر 64، 31 ویں پیرش)

جب میں 13 سال کا تھا، تو مجھے کان میں درد ہوا۔ بعد میں اس کے اندر سیٹی کی آواز آنے لگی۔ میں نے کوئی باقاعدہ علاج نہ کروایا، اور جب وقت گزرتا گیا تو آہستہ آہستہ میری قوتِ سماعت ختم ہو گئی۔ آخر کار، میں بالکل ہی نہیں سن سکتا تھا۔ فون پر مجھے ہمیشہ اپنا دائیاں کان ہی سننے کیلئے استعمال کرنا پڑتا تھا۔ روز مرہ زندگی میں یہ خاصا تکلیف دہ عمل تھا۔

اگست 2017 میں میں مانمن سمر ریٹرٹ میں آیا جس کے لئے میری بھانجی نے مشورہ دیا تھا۔ میں اپنے گھر میں شدید گرم موسم برداشت کرنے کے بعد یہاں آیا تھا، مجھے بہت حیرانی ہوئی کہ یہاں پر موسم ٹھنڈا تھا اور عین دن کے وقت کھیل کود بھی رہے تھے۔ میں نے یہ بھی دیکھا کہ کئی لوگ ریورنڈ جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سے شفا پا رہے ہیں اور پھر میں نے اُلسان مانمن چرچ جانا شروع کیا۔

پہلے میں ایک اور چرچ میں جاتا تھا لیکن جو پیغامات سینئر پاسٹر نے سکھائے تھے وہ واقعی زندگی سے بھرپور تھے جن سے میں نے پوری طرح سے خدا کی خوشی اور ارادوں کو سیکھا۔ میں نے کوشش کی کہ خداوند کا دن پاک رکھ سکوں اور پوری دہ یکی دوں۔ علاوہ ازیں، میں نے اپنے دائیں کان کے لئے شفا کا آرزو رکھنا شروع کی تا کہ خدا کو جلال دے سکوں۔

جولائی 2019 میں، میں سیوئیل آ گیا اور مانمن سینٹرل چرچ آنا شروع کیا۔ جب میں نوکری تلاش کر رہا تھا، انٹریو بھی عین ریٹریٹ کے دن ہی تھا۔ میں نے فیصلہ کیا کہ ریٹریٹ میں جا کر پہلے خدا سے برکت پانی چاہیئے۔

5 اگست کو سیمینار کی پہلی شب، میرا دل خوشی سے لبریز تھا اور میں نے جانا کہ مجھے شفا مل گئی ہے۔ شفائیہ حصہ میں جب پاسٹر سُو جِن لی نے ان رومالوں کے ساتھ دعا کی جن پر سینئر پاسٹر نے دعا کی تھی (اعمال 19: 11-12)، تو میں نے اپنا ہاتھ کان پر رکھا۔ اور پھر، میں نے اپنا بائیاں کان بند کرلیا اور اپنے دائیں کان سے سننے کی کوشش کی۔ میں سن سکتا تھا۔ میں نے دوبارہ چیک کیا، تو میں اور بھی صاف آوازیں سن سکتا تھا۔ ہالیلویاہ!

میں اتنا خود تھا کہ میں نے وہاں موجود خواتین کو گواہی دی جو مشن کی رکن تھیں اور اس وقت بھی جب میں اپنی رہائش گاہ پر واپس پہنچا۔ ان سب نے خوشی کے ساتھ ایسا ظاہر کیا جیسے یہ اُن کی شفا تھی۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا اور اس کا شکر کرتا ہوں خدا باپ کا جس نے مجھے اس طویل درد سے آزاد کیا۔ میں اپنے خداوند کا بھی شکر گزار ہوں۔

YouTube یوٹیوب کے ذریعہ سمندر پار شفا کے واقعات

"چہرے کے لقوہ سے شفا مل گئی!"

مینا پیٹر (عمر 46 دہلی انڈیا)

میں ہسپتال میں ہیڈ نرس ہوں، اور میرے چہرے کے لقویٰ نے میرے لئے ہر وقت کی پریشانی پیدا کر دی تھی۔

میری بائیں آنکھ مسلسل بند ہو جاتی تھی اور آنکھ کا حجم بھی چھوٹا ہوگیا تھا۔ میں نے پانچ سال تک اس مشکل کو حل کرنے کی کوشش کی۔ کئی ہسپتالوں میں گئی لیکن سب بے کار رہا۔ ایک بار میں نے بہت مہنگا علاج کروانے کی بھی کوش کی لیکن وہ بھی بے فائدہ رہا۔

میں نے اپنی ساتھی سسٹر پوجا سے سنا کہ مانمن چرچ میں روحانی شفا کے کئی عجیب کام ہوتے ہیں۔ انہوں نے مجھے ریورنڈ جے راک لی کے وعظ دیئے، جن میں صلیب کا پیغام، بھی شامل تھا اور مجھے سن کر بہت برکت ملی۔

ایک دن پوجا نے مجھے جی سی این ٹی وی کے ہندی چینل کا لنک بھیجا جو یو ٹیوب پر تھا، اور میں نے سمر ریٹریٹ پروگرام دیکھا، جو کوریا میں جاری تھا۔ میں نے محسوس کیا کہ آن لائن ریٹریٹ میں شامل ہو کر مجھے انڈیا ہی میں شفا مل سکتی ہے۔ جب میں پیغام سن رہی تھی تو محسوس کر سکتی تھی کہ میری آنکھیں گرم ہو رہی ہیں۔

شفائیہ حصہ کے دوران میں نے اپنے ہاتھ اپنی آنکھوں پر رکھے جب بیماروں کے لئے دعا ہو رہی تھی۔ اور پھر، آنکھ کا پھڑپھڑانا بہتر ہو گیا، اور آنکھ کا حجم بھی واپس عمومی حجم کا ہو گیا۔ ہالیلویاہ!

"ریڑھ کے کھسکے ہوئے مہروں سے شفا"

اسیمرالڈا مورینو (عمر 46 سال، کولمبیا)

میری کمر میں شدید درد رہتا تھا اور ٹانگوں میں بھی گزشتہ سال سے دکھن تھی۔ میں اپنی کمر جھکا نہیں سکتی تھی۔ اور لنگڑاتی تھی۔

اس گزشتہ جولائی کو میرا ایم آر آئی ٹیسٹ ہوا، اور تشخیص میں معلوما ہوا کہ میری ریڑھ کے مہرے کھسکے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر نے کہ آپریشن ہو گا۔ بہرحال، میں چاہتی تھی کہ خدا کی قدرت کے وسیلہ سے اس سمر ریٹریٹ میں شفا مل جائے۔

میں نے یو ٹیوب پر ریٹریٹ کی نشریات کے وسیلہ سے ریٹریٹ میں شرکت کی، اور جب پاسٹر سُو جِن لی بیماروں کے لئے ان رومالوں سے دعا کر رہے تھے جن پر رویونڈ جے راک لی نے دعا کی تھی، تو میں نے ایمان کے ساتھ دعا کروائی۔

اس کے بعد، کمر کا شدید درد پوری طرح غائب ہو گیا، اور اب میں اپنی کمر جھکا سکتی ہوں۔ اور میں آسانی سے چل پھر بھی سکتی ہوں، ہالیلویاہ!

جی سی ان GCN Global Christian Network
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN World Christian Doctors Network
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7331
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com